26935
1/29

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت اقدس جناب مفتی صاحب دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احقر کی ایک کمرشل عمارت ہے جس کو
احقر غیر سودی بینک کو مطابق کرایہ پر دینا چاہتا ہے
لیکن مذکورہ بینک یا دیگر سودی بینکوں کو کرایہ پر عمارت دینا جائز
ہے یا نہیں کہ مفصل تحریر فرمائیں نیز غیر سودی / اسلامی
بینک کو کرایہ پر دینے کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

المستفتی

امتیاز امیر صاحب

خانپور آباد بابا صوابی کے پی کے

24/01/2020

0348-2113511

دار الافتاء
فتوی نمبر 66/245
جامعہ دارالعلوم کراچی

(جواب منسلک ہے ---)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیًا

نیشنل بینک کی کنوینشنل (سودی) برانچ یا کسی دوسرے سودی بینک کو عمارت کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے، کیونکہ کنوینشنل بینک کا بنیادی کام سودی لین دین پر مشتمل ہوتا ہے۔

البتہ نیشنل بینک یا کسی اور بینک کی غیر سودی برانچ یا دوسرے غیر سودی بینک جو اسلامی اصولوں کے مطابق کام کررہے ہوں اور جن کے مالی معاملات کی نگرانی مستند علماء کررہے ہوں انہیں عمارت کرایہ پر دینا جائز ہے۔

فقه البيوع – مفتي محمد تقي عثماني – (١٩٤)

وعلي هذا يخرج حكم البناء أو إجارته لبنك ربوي، فإن قصد البائع الإعانة، أو صرح في العقد بكونه يستخدم للأعمال الربوية حرم البيع و بطل، والظاهر أن المستأجر حينما يعقد البيع أو الإجارة لإقامة فرع للبنك مثلا، فإنه في حكم التصريح بأن البناء يستعمل للأعمال الربوية. أما إذا بيع البناء أو أجر لغرض اخر للبنك، مثل التخزين وغيره، فلا يدخل في ذلك الحكم، وليس سببا قريبا للمعصية، فينبغي أن يجوز مع الكراهة تنزيها.................................واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلمُ بالصواب.

فیض اللہ غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
٤/جمادی الثانیہ/١٤٤١ھ
30/جنوری/2019ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
٤/جمادی الثانیہ/١٤٤١ھ
30/جنوری/2019ء

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
٦/٦/١٤٤١ھ

دار الافتاء

مفتی